



ڈاکٹر جتندر سنگھ نے محکمہ جاتی کارروائیوں سے متعلق آن لائن سافٹ ویئر لانچ کیا

Posted On: 22 JUN 2017 5:35PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 22 جون 2017 شمال مشرقی خطے کی ترقی (ڈی او این ای آر) کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج)، وزیر اعظم کے دفتر، عمل، عوامی شکایات اور پنشن، جوہری توانائی اور خلا کے وزیر مملکت ڈاکٹر جتندر سنگھ نے آج یہاں محکمہ جاتی کارروائیوں سے متعلق آن لائن سافٹ ویئر کا اجرا کیا۔

اس موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر جتندر سنگھ نے عملا اور تربیت کے محکمہ (ڈی او پی ٹی)، سی وی سی اور دیگر محکموں کو اس سمت میں کی گئی ان کی اجتماعی کوششوں کے لئے مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت والی حکومت 'زیادہ سے زیادہ حکمرانی، کم سے کم حکومت'، جوابدہی کے ساتھ شفافیت اور شہریوں پر مرکوز توجہ اور بدعنوانی کو قطعاً برداشت نہ کرنے کے اصولوں پر کام کر رہی ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ اس سافٹ ویئر کا مقصد یہ دیکھنا ہے کہ بدعنوان افسروں کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے اور ایماندار افسروں کو غیر معمولی تاخیر کی وجہ سے کوئی نقصان نہ پہنچے۔ انہوں نے کہا کہ افسر شاہی حکمرانی کا اوزار ہے اور حکومت کا مقصد افسروں کو کام کے لئے سازگار ماحول دستیاب کرانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ سافٹ ویئر اس بات پر قدغن لگائے گا کہ ایماندار افسر وں کو کسی طرح کا خطرہ نہ ہو اور یہ حکومت کے کام کاج میں شفافیت کی حوصلہ افزائی کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس سافٹ ویئر سے یہ بات یقینی بنے گی کہ غلط طور طریقے عام نہ ہوں اور اچھے طور طریقوں پر کوئی آنچ نہ آئے۔ انہوں نے کہا کہ کوشش کی گئی ہے کہ نظم و ضبط سے متعلق جانچ پڑتال کا کام دو سال کے اندر مکمل ہو جائے۔ انہوں نے کہا کہ نظم و ضبط سے متعلق کارروائیوں کی تکمیل میں لگنے والے وقت میں کمی آنے سے ایماندار افسروں کو جلد راحت ملے گی۔

وزیر اعظم کے سیکریٹری جناب ہما سکر کھلے نے کہا کہ محکمہ جاتی کارروائیوں کو آن لائن کرنا عمل و تربیت محکمہ کی ایک بڑی حصولیابی ہے انہوں نے کہا کہ کارروائیوں کے مکمل ڈھانچے میں غیر معمولی تاخیر ہوتی ہے اور یہ سافٹ ویئر اس مسئلے کو حل کرے گا۔ انہوں نے نظم و ضبط کی کارروائیوں سے متعلق اہلکاروں کی تربیت پر زور دیا اور یہ بھی کہا کہ ضابطوں اور کارروائیوں سے متعلق پہلے سے تیار اشارہ جات نظم و ضبط کی کارروائی سے متعلق اہلکاروں کو دستیاب کرایا جانا چاہئے۔

عمل و تربیت کے محکمہ کے ایس ایس اور ای او جناب راجیو کمار نے کہا کہ عمل و تربیت کے محکمہ میں پورے عمل کو منظم اور آسان بنانے کے لئے متعدد اقدامات کیے ہیں اور اسے مزید شفاف بنایا ہے۔ یہ سافٹ ویئر محکمہ جاتی کارروائیوں کے عمل کو تیز کرنے میں مدد کرے گا اور نظام میں مزید شفافیت لائے گا۔

سی وی سی کی سیکریٹری محترمہ نیلم ساہنی نے کہا کہ اس سافٹ ویئر کی تیاری کا خاص مقصد نظم و ضبط سے متعلق کارروائیوں سے متعلق معاملات کے زیر التوا معاملوں میں کمی لانا ہے۔

محکمہ جاتی کارروائیوں سے متعلق یہ آن لائن سافٹ ویئر پورٹل آل انڈیا سروس (ای آئی ایس) (ڈی اینڈ اے) ضوابط 1969 کے التزامات کے مطابق ہے۔ سرکاری ملازمین کے خلاف محکمہ جاتی کارروائیوں کی تکمیل میں لگنے والے طویل وقت اور تاخیر کے خلاف تشویش کا اظہار کیا جاتا رہا ہے۔ سی وی سی کی رپورٹ کے مطابق محکمہ جاتی کارروائیوں کی تکمیل میں مثالی طور پر جہاں دو سال سے کم کا وقت لگنا چاہئے جب کہ فی الحال اس میں تقریباً دو سے سات سال تک کا وقت لگ جاتا ہے۔ یہ تاخیر متعدد عوامل کے سبب ہوتا ہے جس میں ملزم افسر کے ذریعہ جواب دینے میں تاخیر، الزامات کو ثابت کرنے کے لئے درکار دستاویزات کو حتمی شکل دینا، متعلقین کے ذریعہ اطلاعات کے موصول نہ ہونے یا تاخیر سے موصول ہونے کے سبب انکوائری کے عمل کا بار بار ملتوی ہونا اور محکمہ جاتی کارروائیوں کے دوران انکوائری اور دیگر مراحل کی تکمیل کے لئے جوابدہی کا فقدان شامل ہیں۔ تاخیر میں کمی لانے اور جانچ پڑتال کے عمل کو تیزی کے ساتھ مکمل کرنے کے لئے ای آئی ایس (ڈی اینڈ اے) ضوابط 1969 میں ترمیم کے ذریعہ مخصوص کام کی تکمیل کے لئے ایک خاص وقت کا تعین حال ہی میں کیا گیا تھا جسے 20 جنوری 1917 کو نوٹیفائی کیا گیا۔ ان ترمیمات میں جانچ پڑتال کی تکمیل کے لئے 6 ماہ کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔ اس وقت میں مزید توسیع کے لئے ڈسپلنری اتھارٹی سے معقول وجہ پیش کرنے کے بعد اجازت لینی ہوگی۔ اسی طرح سے ملزم افسر کے ذریعہ اس کے خلاف عائد کئے گئے فرد جرم کا جواب دینے اور یو پی ایس سی سے مشورہ کرنے کے لئے بھی وقت مقرر کر دیا گیا ہے۔ 2 جون 2017 کو جاری کئے گئے نوٹیفیکیشن کے ذریعہ مرکزی حکومت کے ملازمین کے سلسلہ میں سی ایس ایس (سی سی اے) کے متعلق التزامات میں بھی ترمیم کر دی گئی ہے۔

ضابطوں میں کی گئی ترمیمات کو زیادہ موثر بنانے اور جانچ پڑتال کے عمل میں مزید تیزی لانے کے لئے محکمہ جاتی کارروائیوں سے متعلق آن لائن نظام کو متعارف کرایا گیا ہے۔ اس آن لائن سسٹم میں کلاؤڈ پر مبنی ٹیکنالوجی کا استعمال کیا گیا ہے اور یہ مختلف متعلقین کو انٹرفیس دستیاب کراتا ہے جس میں انکوائری کا آغاز کرنے والی ایڈمنسٹریٹو وزارت، ملزم افسر، انکوائری افسر شامل ہیں جانچ پڑتال کا کام کرنے کے لئے سبھی مطلوبہ دستاویزات آن لائن اسٹور کر دیئے جائیں گے اور اسے ڈجیٹل دستخط / ای - دستخط کے ذریعہ مصدقہ بنا دیا جائے گا۔ مزید براہ مختلف متعلقین کے درمیان جو بات چیت ہوگی وہ اس سسٹم کے ذریعہ ای میل اور ایس ایم ایس الرٹ کے توسط سے ہوگی۔ یہ سافٹ ویئر سبھی زیر التوا معاملات کی ریئل ٹائم صورتحال بھی بتائے گا۔ توقع ہے کہ اس آن لائن سسٹم سے محکمہ جاتی معاملات کی مزید موثر انداز میں نگرانی میں مدد ملے گی تاکہ مقررہ وقت کے اندر جانچ کا عمل پورا ہو سکے اور مختلف مراحل پر جوابدہی کا تعین بھی ہو سکے۔ اس آن لائن پورٹل کو شروع شروع میں مرکزی حکومت میں تعینات آئی اے ایس افسروں کے معاملے میں برتا جائے گا۔ بعد میں اس کی توسیع مرکزی حکومت کے آئی ایس افسروں کے ساتھ ساتھ ای زمرے کے مرکزی ملازمین تک کر دی جائے گی۔ بعد میں اس میں ریاستی حکومتوں کو بھی شامل کیا جائے گا اور اس میں ریاستی حکومتوں کے اندر کام کرنے والے آئی ایس افسر شامل ہوں گے۔

اس موقع پر عمل اور تربیت کے محکمہ کے سینیئر افسران بھی موجود تھے۔

۴ ن۔ م۔ ع۔ ج

22 -06-2017

U- 2870

(Release ID: 1493561) Visitor Counter : 2

